President
Prof. Sadiq ur-Rahman Kidwai
General Secretary
Dr Ather Farouqui

صدر
پروفیسر صدیق الرحمن قدوائی
جنرل سکریٹری
ڈاکٹر اطہر فاروقی

URDU GHAR
212, Rouse Avenue,
New Delhi - 110002 (India)
Contact: +91-11-23237722
Fax: +91-11-44784159
Email: contact@atuh.org,
www.atuh.org

اردو گھر
212، راؤز ایونیو،
نئی دہلی – 110002 (ہندستان)
فون: 23237722–11–91+
فیکس: 44784159–11–91+
ای میل : contact@atuh.org
www.atuh.org

Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

انجمن ترقی اردو (ہند)

Discover the oldest Urdu nationalist and legacy organization

برِّ صغیر ہند میں اردو زبان و ادب کا قدیم ترین قومی ادارہ

The Anjuman Taraqqi Urdu (Hind) is an Independent, Nationalist, and Literary Urdu institution, which is on a par with the best in India operating in any language.

انجمن ترقی اردو (ہند) اردو زبان و ادب کا سب سے محترم، خودمختار اور قوم پرست ادارہ ہے۔

About the Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

انجمن ترقی اردو (ہند) : مختصر تعارف

A Glimpse into our Glorious History

انجمن ترقی اردو (ہند) تاریخ کے جھروکے سے

Since 1903, the Anjuman has evolved into a nationalist, Urdu organization, maintaining close relations with national leaders like Mahatma Gandhi, Pandit Jawaharlal Nehru, Maulana Abul Kalam Azad, Dr Zakir Husain, and C. Rajagopalacharia, along with a galaxy of Urdu and Hindi writers, Premchand being the most prominent name in the list. Despite this, the Anjuman has avoided all political affiliation and has fiercely protected its independence and integrity.

1903 میں انجمن نے اردو کے ایک قوم پرست ادبی ادارے کے طور پر اپنے سفر کے لیے جس راہ کا تعین کیا تھا، وہ اس پر ابھی تک ثابت قدمی کے ساتھ گامزن ہے۔ اردو کے قوم پرست ادارے کے خلقیے کی تعمیر میں مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو، امام الہند مولانا ابو الکلام آزاد، ڈاکٹر ذاکر حسین اور سی راجا گوپال چاری جیسے متعدد قومی رہنماؤں نے اہم رول ادا کیا اور اردو و ہندی کے مصنّفین کی ایک کہکشاں بھی انجمن سے ہمیشہ منسلک رہی۔ ان اکابرین میں منشی پریم چند جیسے ممتاز ادیب سرِفہرست ہیں۔ انجمن ہمیشہ سیاسی وابستگیوں سے نہ صرف دور رہی ہے بلکہ اس نے تمام تر قوت کے ساتھ اپنی خودمختاری اور سالمیت کی حفاظت بھی کی ہے۔

The Anjuman is a voluntary organization dedicated to the cause of Urdu. It owes its origin to the movement started by Sir Syed Ahmad Khan in 1882 to douse the flames of the Urdu–Hindi controversy. Since Independence, the Anjuman has continuously played a decisive role in the promotion of Urdu as a functional language, chiefly with reference to the Eighth Schedule of the Indian Constitution. Additionally, the organization was responsible for the orthographical standardization of Urdu and has enjoyed a status akin to Académie Française in French.

انجمن کا قیام 1882 میں سرسیّد احمد خاں نے اردو ہندی تنازعے کی بھڑکتی ہوئی آگ کو فرو کرنے کے لیے اس مقصد سے کیا تھا کہ ایک زبان کو دو حصوں میں تقسیم ہونے سے بچایا جاسکے جو بدقسمتی سے ممکن نہ ہوسکا۔ آزادی کے بعد انجمن نے اردو زبان و ادب کے ہمہ جہتی فروغ کے ساتھ، آئین کے آٹھویں جدول میں اردو کو قومی زبان کے طور پر شامل کرانے میں سب سے اہم رول ادا کیا۔ اردو املا کی معیار بندی بھی پہلی بار انجمن ترقی اردو (ہند) کے ذریعے 1944 میں عمل میں آئی۔ اردو اور فرانسیسی کے علاوہ دنیا کی دیگر زبانوں (مع انگریزی) میں معیار بندی اور استناد کا تعین کرنے والے ادارے کا تصور نہیں ہے۔ اردو میں انجمن ترقی اردو (ہند) اور فرانسیسی میں Academie Francaise زبان کی معیار بندی اور اہلِ قلم کے استناد کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔

اردو گھر

1967 میں حکومتِ ہند نے انجمن کو 1200 اسکوائر میٹر کا ایک قطعہ راؤز ایونیو، نئی دہلی میں اس زمین کے بدلے میں دیا جو کرزن روڈ (موجودہ کستوربا گاندھی مارگ) پر انجمن نے چوتھی دہائی کے شروع میں خریدی تھی اور جس پر تقسیمِ ہند کے ہنگامی حالات کے سبب تصرف ہوگیا تھا۔ راؤز ایونیو کی اِس زمین پر 1 نومبر 1977 کو اُس وقت کے وزیرِ اعظمِ ہند جناب مرارجی دیسائی نے انجمن کے صدر دفتر کی عمارت اردو گھر کا افتتاح کیا۔ عمارت کا نام اردو گھر گاندھی جی کا تجویز کردہ ہے جہاں گزشتہ 46 برسوں سے انجمن کا صدر دفتر قائم ہے۔

Urdu Ghar

The Government of India allotted a 1200- square-metre plot of land to the Anjuman at Rouse Avenue, New Delhi, in 1967, in lieu of Anjuman's land at Curzon Road which was encroached upon in the mayhem of Partition. On 1 November 1977, the then Prime Minister of India, Morarji Desai, inaugurated Urdu Ghar, the name given by Mahatma Gandhi, which has served as the Anjuman's headquarters for the past 46 years.

What's our mission

Promote Urdu's accessibility amongst the masses and ensure the global relevance of the language and its literature.

Restore Urdu as a lingua franca of millions of Indians and repair the damage done by social-media enthusiasts who exoticize it as the language of nostalgia, romance, and love poetry.

Build bridges between Urdu and Hindi which collapsed during the clashes in the 19th century.

Provide readers with quality literature by promoting classical and contemporary Urdu poets and writers.

Propel Urdu into the tech era by digitizing our rich library and archives and collaborating with like-minded organizations.

Engage with central and state governments and agencies to bring about meaningful changes in policies that affect the future of Urdu.

ہمارا مشن

عوام تک اردو زبان و ادب کی رسائی کو فروغ دینا اور اس کی عالم گیر معنویت اور ضرورت کو یقینی بنانا۔

اردو کو رابطے کی زبان کے طور پر بحال کرنے کی ہر ممکن سعی کرنا۔

دیگر ہندستانی زبانوں کے ساتھ روابط استوار کرنا۔

کلاسکی، معاصر شعرا و ادبا کی تخلیقات شائع کر کے قارئین کو معیاری ادب فراہم کرانا۔

ٹیکنالوجی کے دور میں انجمن کی شاندار لائبریری اور مخزونات کو ڈیجیٹائز کر کے اردو زبان و ادب کو نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا۔

اردو زبان کے مستقبل پر اثر انداز ہونے والی پالیسیوں میں اہم تبدیلیاں لانے کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور اداروں سے رابطے قائم کرنا۔

What we publish

ہماری مطبوعات

The Anjuman publishes critical editions of classical and modern Urdu texts, non-fiction titles, and Urdu translations of seminal books in the natural sciences, social sciences, arts, and literature, from both foreign and regional Indian languages. With a 1500-strong backlist and front list, most new Anjuman titles can also be purchased online @ amazon.in.

انجمن کلاسیکی و جدید اردو متون اور غیر افسانوی نثر کی کتابیں شائع کرتی ہے نیز غیر ملکی اور ہندستان کی مقامی زبانوں میں لکھی گئی نیچرل سائنس، سوشل سائنس، فنونِ لطیفہ اور ادب کی بنیادی کتابوں کا اردو ترجمہ شائع کرنا بھی انجمن کے مقاصد میں شامل ہے۔ انجمن کی کتابیں امیزون (Amazon) جیسے اون لائن پلیٹ فارم سے خریدی جاسکتی ہیں۔

Renamed Urdu Adab in 1951, the Anjuman's quarterly literary and cultural journal dates back to 1921. Under Dr Ather Farouqui, it was elevated to a peer-reviewed journal that is now recognized as the most prestigious scholarly Urdu journal across the world.

انجمن کے سہ ماہی ادبی وثقافتی رسالے 'اُردو' کا اجرا 1921 میں عمل آیا تھا۔ 1951 میں اس کا نام بدل کر 'اردو ادب' کر دیا گیا۔ ڈاکٹر اطہر فاروقی کی ادارت میں یہ مجلہ اس وقت پوری دنیا میں اردو کا معتبر علمی و ادبی جریدہ ہے۔

The Anjuman's weekly journal Hamari Zaban features articles on literature and linguistics, pertinent Urdu news, and highlights of activities of its pan-Indian branches. Launched in 1931 as a fortnightly, the journal is a staple of Urdu lovers.

انجمن کا ہفتہ وار اخبار 'ہماری زبان' ہے جس میں ادب، لسانیات اور اردو دُنیا کی خبریں نیز ہندستان میں انجمن کی تمام ذیلی شاخوں کی کارگزاریاں شائع ہوتی ہیں۔ یہ محبانِ اردو کے لیے ایک گراں قدر تحفہ ہے جو 1931 میں پندرہ روزہ اخبار کے طور پر جاری کیا گیا تھا، اب یہ ہفتہ وار شائع ہوتا ہے۔

لغت نویسی کے میدان میں انجمن کے قابلِ قدر کارناموں کی ایک طویل تاریخ ہے۔ 1947 میں بدقسمتی سے بلوائیوں نے پہلی مستند انگریزی اردو لغت کا مسودہ نذرِ آتش کر دیا تھا جو ماہرین کی 12 برسوں کی محنت کا ثمرہ تھا۔ انجمن کے حوصلے پھر بھی پست نہیں ہوئے اور تقسیم کی خوں ریز رات کے گزرتے ہی اس ادارے نے نئی توانائی کے ساتھ کام کرنا شروع کر دیا۔

The Anjuman has a long history of lexicography. In 1947, sadly, rioters set fire to its offices in Delhi and the 12-year-long efforts of scholars to produce the first authoritative English–Urdu dictionary turned to dust. After Partition, like a phoenix rising from its ashes, the Anjuman renewed itself as an organization and compiled an Urdu–Hindi dictionary afresh. Since then, this dictionary has gone into several editions and is still very much in demand.

What we preserve

ہمارا ورثہ

Shibli Memorial Library and Urdu Archives

Started in 1882, the Shibli Memorial Library is Anjuman's ultramodern treasure trove of rare books and rarest manuscripts in Farsi, Arabic, and Urdu, drawing research scholars and Urdu aficionados from across the globe. In 1999, the Persian Research Centre of the Iran Cultural House prepared a descriptive catalogue of the library's Farsi manuscripts. Rekhta.org hosts a page on its website with several digitized titles from this very library.

https://www.rekhta.org/publishers/anjuman-taraqqi-urdu-hind-delhi/all

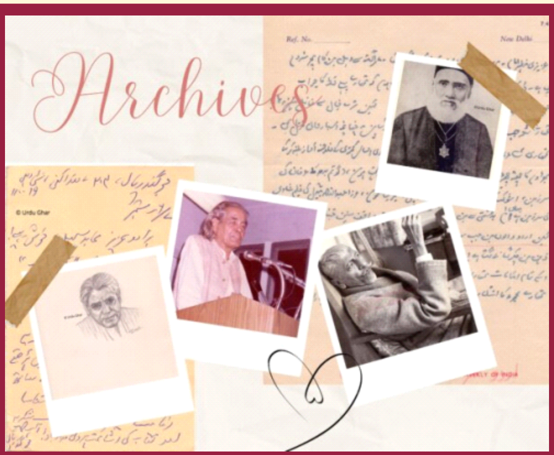

انجمن نے پچھلے 35 برسوں سے بیش قیمت مخزونات کا نہایت احتیاط کے ساتھ تحفظ کیا ہے۔ اس خزینے میں اردو اہلِ قلم کے خطوط کا سب سے بڑا ذخیرہ شامل ہے اور محققوں، نقادوں، ادیبوں اور شاعروں کی 3000 سے زیادہ نایاب تصاویر کے علاوہ اردو کے ممتاز ادیبوں، شاعروں اور اسکالروں کی تقریروں، گفتگو اور انٹرویو کے صوتی ریکرڈ بھی اس آرکائیوز میں موجود ہیں۔

The Anjuman has maintained an invaluable Archives Section for the last 35 years. It includes the largest collection of letters by Urdu writers in the world; more than 30,000 photographs of researchers, critics, writers and poets; and audio records of recitations, speeches, conversations, and interviews of eminent Urdu writers, poets, and scholars.

شبلی میموریل لائبریری اور اردو آرکائیوز

انجمن کی لائبریری اردو عربی اور فارسی کی نادر کتابوں اور مخطوطات کا بیش بہا خزانہ ہے جو دنیا بھر کے اردو اسکالروں اور شائقین کا دامنِ دل کھینچتی ہے 1999 میں ایران کلچرل ہاؤس کے فارسی ریسرچ سینٹر نے لائبریری میں موجود فارسی مخطوطات کی ایک وضاحتی فہرست تیار کی تھی جو شائع بھی ہو چکی ہے۔ سال 2023 میں انجمن کی مکمل طور پر تجدید اور لائبریری کے نظام کی جدید کاری کی گئی تا کہ جدید ترین سہولیات کے ذریعے قارئین کی اس کے قیمتی علمی وسائل تک بہ آسانی رسائی ہو سکے۔ rekhta.org نے اپنی ویب سائٹ پر ایک صفحہ انجمن کی لائبریری کی ڈیجیٹائز کی گئی کتابوں کے لیے اس وجہ سے مختص کیا ہے کہ سب سے پہلے انجمن نے ہی ریختہ کو اپنی لائبریری ڈیجیٹائز کرنے کی اجازت دی تھی۔ اس صفحے کا لنک یہ ہے:

https://www.rekhta.org/publishers/anjuman-taraqqi-urdu-hind-delhi/all

What we do

The Anjuman also undertakes a number or literary and cultural activities. For events, it houses an aesthetically built, state-of-the-art auditorium that has a seating capacity of 130. Some of the Anjuman's flagship initiatives include:

Anjuman's Repertory of Performing Arts (ARPAN) trains new and upcoming artistes, stages plays and Dastangoi performances, hosts musical events and mushairas, and holds international literary fests. No other Urdu organization world over has a repertory of performing arts.

The Anjuman's academic seminars provide a platform to promote research in Urdu and history. Some past seminars are 'Dara Shukoh: Contest of History, Context of the Present' (2013); 'A Historical Appraisal of India's Composite Culture Ethos: Perspectives from Urdu Literature' (2014); 'Urdu Adab ki Do Sadiyan: Tareekh, Tehzeeb aur Adab' (2018); 'Urdu Ghar Literary Festival' (2018); virtual seminars on the history of Shahjahnabad (Delhi), attended by more than 5 million people globally (2021, 2022)

A writing competition of children's literature is organized once every two years to encourage GenZ and Gen Alpha to pursue Urdu. The hope is to incubate future generations of Urdu writers.

دیگر سرگرمیاں

انجمن اردو زبان کی عظیم ترادبی وتہذیبی ثقافت کے فروغ کے لیے ہر ممکن اقدام کرتی ہے۔ تقریبات کے انعقاد کے لیے اردو گھر میں ایک خوب صورت اور جدید ترین آلات سے مزین اوڈیٹوریم ہے جس میں 130 لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام ہے۔

پرفورمنگ آرٹس (ARPAN) کے ذریعے انجمن کی اردو ریپٹری ہندستان کے کسی بھی اردو ادارے کی واحد کوشش ہے۔ موسیقی کے پروگرام، مشاعرے اور دیگر ثقافتی پروگراموں کا انعقاد بھی انجمن تزک واحتشام کے ساتھ کرتی ہے۔

انجمن پر بین الاقوامی سطح کے سیمینار بھی منعقد کرتی ہے۔ اس فہرست میں شامل کچھ قابلِ ذکر سیمیناروں کی فہرست اس طرح ہے: ’داراشکوہ: تاریخ کا جائزہ موجودہ سیاق و سباق میں‘ (2013)، ’ہندستان کی متحدہ ثقافتی اقدار کا تاریخی جائزہ: اردو ادب کے تناظر میں‘ (2014)، ’اردو ادب کی دو صدیاں: تاریخ، تہذیب اور ادب‘ (2018)، ’اردو گھر ادبی فیسٹیول‘ (2018) اور شاہ جہان آباد کی تاریخ پر اون لائن سیمینار جس میں دنیا بھر سے 50 لاکھ لوگوں نے شرکت کی۔

نئی نسلوں کو اردو زبان و ادب کی طرف راغب کرنے کے لیے ہر دو برس میں ایک بار بچوں کے ادب کا تحریری مقابلہ منعقد کیا جاتا ہے جو انجمن کا ایک اور منفرد کام ہے۔

For more information,
please contact us at:

انجمن کی سرگرمیوں کے متعلق
مزید معلومات کے لیے ہم سے رابطہ کیجیے :

ADDRESS
Urdu Ghar, 212, Rouse Avenue,
DDU Marg, New Delhi - 110 002

PHONE
+91 11 23237722

FAX
+91 11 44784159

EMAILS
farouqui@yahoo.com
contact@atuh.org

WEBSITE
www.atuh.org

SOCIAL MEDIA HANDLES:

پتا
اردو گھر، 212، راوزایونیو،
ڈی ڈی یو مارگ، نئی دہلی-110002

فون
+91 11 23237722

فیکس
+91 11 44784159

ای میل
farouqui@yahoo.com
contact@atuh.org

ویب سائٹ
www.atuh.org

سوشل میڈیا ہینڈلز: